8
سلسلة خدمة الحديث النبوی

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

مُسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

سلسلة خدمة الحديث النبوي 9

مسند اسحٰق بن راھویہ



تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابوانس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷- الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

مسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمٰن

تخریج و فوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَشَرِبَهُ . ① آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپ نے اسے نوش فرمایا۔

فوائد :...... صحیح بخاری میں ہے سیّدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عرفہ کے روز کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے بارے میں اختلاف کیا۔ کچھ نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہیں اور بعض نے کہا کہ روزہ سے نہیں ہیں۔ اس پر سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ بھیجا۔ (تاکہ حقیقت ظاہر ہوجائے) آپ اپنے اونٹ پر سوار تھے، آپؐ نے دودھ پی لیا۔ (بخاری، رقم : ۱۹۸۸)

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ''عرفات میں روزہ رکھا جائے۔''

(سنن ابوداود، کتاب الصیام، رقم : ۲٤٤۰)

یہ ممانعت حجاج کرام کے لیے ہے جبکہ غیر حجاج کے لیے یہ روزہ مشروع ہے۔ کیونکہ اس روزے کی بہت زیادہ فضیلت ہے، اس سے دو سالوں کے صغیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اَنِّيْ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهٗ وَالَّتِيْ بَعْدَهٗ .)) (سنن ابن ماجه، رقم : ۱۷۳۰) ...... ''مجھے اللہ تعالیٰ پر یقین ہے کہ وہ یوم عرفہ کے روزہ پر روزہ دار کے ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہ معاف کردے گا۔''

[٤٢٥/٧٥٠]...... اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُوْسٍ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ، ثُمَّ دَعَا بِاِنَاءٍ فِيْهِ شَرَابٌ، فَشَرِبَهٗ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ، ثُمَّ اَفْطَرَ، حَتّٰى دَخَلَ مَكَّةَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَاَفْطَرَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ. ②

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں سفر کیا، آپؐ نے روزہ رکھا حتیٰ کہ عسفان پہنچے، پھر آپؐ نے ایک برتن منگوایا اس میں مشروب تھا، پس آپؐ نے اسے دن کے وقت پیا تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں، پھر آپؐ نے (دوران سفر) روزہ نہ رکھا حتیٰ کہ مکہ میں داخل ہوگئے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر روزہ بھی رکھا ہے اور روزہ نہیں بھی رکھا، پس جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

---

① بخاری، کتاب الصوم، باب صوم یوم عرفة، رقم: ۱۹۸۸۔ مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب الفطر للحاج یوم عرفه، رقم: ۱۱۲٤۔ سنن ابوداود، رقم: ۲٤٤۱.

② بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة الفتح فی رمضان، رقم:٤٢٧٥۔ مسلم، کتاب الصیام، باب جواز الصوم والفطر الخ، رقم: ۱۱۱۳۔ سنن ابوداود، رقم: ۲٤۰٤۔ سنن نسائی، رقم: ۲۳۱٤۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۱٦٦۱.

[۷۵۱/۴۲۶]...... اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ، وَوَكِيْعٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ طَاوُوْسٍ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا نَعِيْبُ عَلٰى مَنْ صَامَ فِي السَّفَرِ، وَلَا عَلٰى مَنْ اَفْطَرَ، زَادَ وَكِيْعٌ: قَدْ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَاَفْطَرَ. ①

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم سفر میں روزہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والے پر اعتراض نہیں کرتے تھے۔ وکیع رحمہ اللہ نے یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا اور روزہ نہیں بھی رکھا۔

فوائد: ...... مذکورہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے دوران سفر روزہ رکھنا اور چھوڑنا دونوں طرح جائز ہے، لیکن بعض روایات میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں آدمی کو دیکھا جس پر لوگ جمع ہوئے تھے اور اس پر سایہ کیا گیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ماجرا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ایک روزے دار ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ .)) (مسلم، كتاب الصيام، رقم : ۱۱۱۵) ......''سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔''

امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس پر روزہ رکھنا مشکل ہو یا جسے (سفر میں) روزہ نقصان دیتا ہو یا جو رخصت قبول کرنے سے اعراض کرتا ہو یا جسے دوران سفر روزہ رکھنے سے فخر وریا کاری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو تو ایسے شخص پر روزہ چھوڑ دینا افضل ہے اور جو ان اشیاء سے مستغنی ہو، اس کے حق میں روزہ رکھنا افضل ہے۔ (نیل الاوطار : ۳/ ۲۰۱)

امام مالک، امام شافعی، امام ابوحنیفہ رحمہم اللہ فرماتے ہیں: سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے، اگر مشقت کا اندیشہ ہو تو روزہ چھوڑنا افضل ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والوں کے متعلق فرمایا: ((اُوْلٰئِكَ الْعُصَاةُ اُوْلٰئِكَ الْعُصَاةُ .)) (مسلم، رقم : ۱۱۴ ـ سنن ترمذی، رقم : ۷۱۰) ......''یہ لوگ نافرمان ہیں، یہ لوگ نافرمان ہیں۔'' جمہور اس کا جواب یوں دیتے ہیں کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خاص اس دن روزہ کھولنے کے حکم کی مخالفت کی وجہ سے کہا تھا۔ (سبل السلام: ۲/ ۸۸۶) کیونکہ لوگوں نے شکایت کی تھی کہ لوگوں کو روزے نے مشقت میں ڈال دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ افطار کرلیا تاکہ میری طرف دیکھ کر باقی لوگ بھی افطار کرلیں تو کچھ لوگوں نے افطار نہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نافرمان کہا۔

[۹۰۹/۴۲۷]...... اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا مَعْشَرُ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا اَنْ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہم انبیاء (علیہم السلام) کی جماعت ہیں،

① مسلم، كتاب الصيام، باب جواز الصوم والفطر في شهر رمضان للمسافر، انظر ما قبله.